52773 ـ رضاعی بھانجی کی حرمت

سوال

میری ساس نے اپنے پوتے (یعنی میری بیوی کے بھائی) کو پانچ رضعات سے زیادہ دودھ پلایا ہے، ساس کے مطابق یہی ہے (جو اس کی دادی اور دودھ پلانے والی ہے) کیا یہ بچہ میری بیوی کا رضاعی بھائی بن جائیگا، اور کیا وہ میری بیٹی کا محرم بن جائیگا اور اس سے پردہ نہیں کریگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں یہ بچہ آپ کی بیوی کا رضاعی بھائی بن جائیگا، اور آپ کی اس بیوی سے بیٹی اور اولاد کا رضاعی ماموں ہو گا، لہذا آپ کی بیٹی کے لیے ۔ صرف اس بیوی سے دوسری سے نہیں ۔ بغیر پردہ کے سامنے آنا جائز ہو گا.

اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

" رضاعت سے وہ کچھ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1447).

اور نسب کے اعتبار سے بھانجی حرام ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں، اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں النساء (23).

تو اسی طرح رضاعی بھانجی یعنی رضاعی بہن کی بیٹی بھی حرام ہو گی.

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

جو رضاعت حرام کا باعث بنتی ہے وہ دو برس کی عمر کے اندر پانچ بار سے زیادہ رضاعت ہونی چاہیے، چنانچہ اگر دو بھائی رضاعت حاصل کرتے ہیں تو دو رضاعی بھائی بھی اسی طرح ہیں اور ان میں سے ہر ایك کی اولاد دوسرے کے لیے رضاعی بھائی کی اولاد ہو گی، چاہیے دودھ ماں اور باپ دونوں کا اکٹھا ہو یا پھر صرف ماں کا، یا صرف باپ کا، اور کسی کے لیے دوسرے کی بیٹی سے شادی کرنا حلال نہیں؛ کیونکہ وہ اس کی رضاعی بھتیجی ہیں " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (21 / 116).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (45819) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .